ضروری ہدایات از علاّمہ صاحب
برائے عزیزانِ دانشگاہِ خانۂ حکمت و اسماعیلی جماعت

ہمیں یعنی تمام اسماعیلیوں کو براہِ راست دوسروں سے بحث کرنے کے لئے اجازت نہیں ہے۔ اس سلسلے میں امام کی ایک پالیسی ہے۔ یعنی امام کی ایک حکمتِ عملی ہے۔ اس حکمتِ عملی کے تحت ہم کسی سے دین کے سلسلے میں مناظرہ نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم آزاد نہیں ہیں۔ لیکن ہم خود کو مضبوط بنا سکتے ہیں، اپنوں کو بتا سکتے ہیں، اور جب ہم علمی طور پر مضبوط ہو جائیں گے، اور ہمارے پاس اعلیٰ سے اعلیٰ کتابیں ہوں گی، تو یہی ذخیرۂ علمی جو ہے، وہ دوسروں کے لئے جواب ہوگا۔ ہمیں حاجت نہیں ہے کہ کسی کے ساتھ مناظرے میں پڑیں، اور اس مناظرے میں اپنی عمرِ گرانمایہ کو صرف کریں، اور مسلمانوں کی دل آزاری ہو، یہ امام نہیں چاہتے ہیں۔ اور امام سب کے امام ہیں، سارے مسلمانوں کے امام ہیں۔ اور مسلمانوں میں کتنے لوگ ہیں، جو امام کی عزّت کرتے ہیں، حرمت کرتے ہیں، اور رہنما تسلیم کرتے ہیں، اور ایک طرح سے امام بھی مانتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں کسی سے بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اس بات کی سخت ضرورت ہے، اشد ضرورت ہے کہ ہم خود کو علمی طور پر مضبوط کریں، اپنوں کو قرآن سکھائیں، قرآن میں مدد کریں، جماعت کو سمجھائیں، اور ہمارے پاس قرآنی علم کا ایک مضبوط ذخیرہ ہو تو وہ ذخیرہ آج نہیں تو کل لوگوں کے سامنے نمودار ہو جائے گا۔ لوگ اس کو دیکھیں گے اور اس کی وجہ سے امام کی تعریف ہوگی۔ انصاف کا ایک زمانہ ضرور آئے گا، ریسرچ کا ایک زمانہ ضرور آئے گا، اور دنیا اُسی سمت کو جا رہی ہے۔ اور دنیا کے اندر جو بڑے بڑے علمی ادارے ہیں وہ صحیح کام کر رہے ہیں اور ریسرچ کے اندر ریسرچ کر رہے ہیں اور نتیجے کے طور پر ایک ایسا وقت آنے کو ہے کہ وہ بڑا اچھا وقت ہوگا، وہ قدردانی کا وقت ہوگا اور وہ علم میں تحقیق کرنے کا وقت ہوگا اور جو آگے بات غلط کہی گئی تھی، اس کی تردید ہوگی۔ اُس وقت اگر آپ کے پاس علم کا کوئی اچھا سا ذخیرہ ہے تو وہ لوگوں کے سامنے آئے گا۔ لوگ سوچیں گے کہ کیا بات ہے کہ ان کتابوں میں اور اس علمی ذخیرے میں ایسی ایسی چیزیں ہیں، تو یہ کہاں سے آگئیں! آخر سوچتے سوچتے اس نتیجے پر ضرور پہنچیں گے کہ اسماعیلی مذہب میں سچّائی ہے اور حقّانیت ہے۔

Selected part from cassette C-59B